حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۹ جلد ۲ | لودیانہ ۱۲ جولائی ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۱ آ پائی

گلدستہ اخبار

ہرات پر روسیوں کی پیش قدمی روکنے کے لئے انگریزی فوج معہ توپخانہ کے عنقریب روانہ ہونے والی ہے۔ انتظام کیا گیا ہے کہ جب انگریزی فوجیں افغانستان سے گذریں تو انکی حفاظت کی ذمہ واری امیر کابل کریگا۔ روس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ ہمارا ایجنٹ یہ ہرات سے ۴۰ میل تک پہنچ گیا ہے۔ خدیو مصر کی تمام فوجیں ایک انگریزی افسر کے ماتحت رہینگی۔ جنرل گارڈن صاحب خارطوم کے قلعہ میں نظر بند کئے گئے ہیں اور جسکی وقت ہر روز مہدی انسے جاکر گفتگو کرتا ہے۔ سلطان روم کی جانب سے مکرر ایک مراسلہ گورنمنٹ انگریزی کے پاس پہنچا ہے کہ تمنے مصر میں کس مطلب اور غرض سے دست اندازی کی ہے۔ کابل کے ۸۰ ملانے ملا کو کے خلاف فتویٰ دینے کے جرم میں قید کر لئے گئے ہیں۔ روسی وکیل سپرسمنہ کے ساتھ سازش کرنے لگا ہے افواہ ہے کہ مہدی کاذب ماہ رمضان کے بعد شہر قاہرہ دار السلطنت مصر پر حملہ کریگا۔ قلات سے سیستان تک سڑک بنانے کے لئے حکام انگریزی خان قلات سے بات چیت کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ چین نے حکم دیا ہے ملک چین میں جا بجا ریلیں تیار کی جاویں۔ ٹرکی گورنمنٹ کی سستی سے بغداد میں وبا کا زور ہوتا جاتا ہے۔ آخر کار یہہ بات فیصل ہو گئی کہ انگریزی حکومت مصر پر قبضہ کرکے اپنی حکومت سے مصر کی حالت کو درست کرے کابل سے تازہ خبر آئی ہے کہ روسیوں کی ایک جماعت نے کارکی جو خواجہ صالح سے ۴۰ میل شمال مغرب کیطرف ہے دریائے اکسس سے عبور کیا ہے۔ آفریدیوں کے جرگہ سے تازہ عہد امیر کابل نے کرکے انکو دس ہزار روپیہ دیا ہے۔ جاورہ ریاست کی آمدنی میں اب ترقی ہوتی جاتی ہے۔ گورنمنٹ روس نے ۱۷ لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ مرو کی مورچہ بندی کے لئے منظور کیا ہے۔ مرو سے عشق آباد تک روس کی طرف سے تار برقی کا سلسلہ قائم ہو گیا ہے۔ پیگو کے نزدیک قزاقوں نے ۲ کشتیاں لوٹ لی ہیں اور ۱۸ آدمی مار ڈالے۔ تجویز کی گئی ہے جو فوج انگریزی روسی فوج کے ساتھ بات چیت کرنیکو جاویگی وہ براہ راست ہرات کو جاوے۔ لاہور کا ایک انگریزی اخبار رائے دیتا ہے کہ جسوقت انگریزی فوج افغانستان سے ہوکر گذرے تو اسکے ہمراہ امیر کابل کی فوج بھی بطور محافظ کے جاوے۔ روسیوں نے جب سے مرو پر قبضہ کیا ہے اُس وقت سے ترکمانوں نے لوٹ کھسوٹ کا وتیرہ اختیار کر رکھا ہے۔ امیر کابل نے حکم جاری کیا ہے کہ کوئی مسافر نقد روپیہ لیکر پشاور سے جلال آباد کی طرف نہ آوے اگر آویگا تو اسکی ذمہ داری ہم نکرینگے۔ قاہرہ سے تازہ خبر آئی ہے کہ بربر پر دشمنوں یعنی مہدی کی فوج نے قبضہ کر رکھا ہے۔ مارسلز میں ہیضہ ترقی پر ہے اور بہت جانیں روزمرہ تلف ہوتی ہیں کابل میں ۲۵ سردار جو ایوب خان سے سازش رکھتے تھے گرفتار ہوئے ہیں اور انکو خاص قیدیوں کی جیل میں قید کیا گیا ہے۔ ممالک مغربی کے چند اضلاع میں خاطر خواہ بارش ہو گئی ہے اور فصل کی امید بھی اچھی ہے۔ اپریل اور مئی گذشتہ میں ساڑھے ۹ کروڑ روپیہ کا مال باہر سے ہندوستان میں آیا ہے۔ سلطان روم کے وزیر اعظم نے سلطان سے دریافت

نور افشاں

روسی اگر ہندوستان پر حملہ کرینگے تو مشکل میں پڑینگے

صاحب اخبار آفتاب پنجاب نے بہت سا تذکرہ روسیوں کی پیشقدمی اور مصایب کا اپنے اخبار میں لکھا ہی جسکو ہم بطور مختصر اپنی رائے کے ساتھ ذیل میں درج کرتے ہیں +

اگرچہ عوام کا قول اور حال کی افواہیں تسلیم کیجائیں تو بیشک ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ زمانہ قریب آگیا کہ روس ہندوستان پر چڑھائی کرنے کا مصمم ارادہ رکھتا ہی مگر قبل اسکے کہ جس کامیابی کے واسطے وہ میدان جنگ میں اپنی فوج لائیگا تو بہت سی دقتیں اور مشکلیں روس کو پیش آئنگی اور سوائے ہرج اور پریشانی کے اور کچھ حاصل نہوگا۔ کیونکہ روس کو ہندوستان پر فوج لانے کیواسطے چار راستے ہیں اور چاروں ہی پرخطر ہیں جس میں غالباً وہ کامیاب نہونگے۔ اور اُنکی تفصیل یہہ ہی +

اگر روس نے شاہ ایران کو ملا کر براہ خلیج فارس ہندوستان کا قصد کیا تو اِس میں شک نہیں کہ یہہ راستہ آسان ہی مگر یاد رہے کہ جسوقت روسی بڑھے اور طلس واستراباد وا قوممکت ایران میں داخل ہوئے تو فی الفور برٹش گورنمنٹ خلیج فارس پر قبضہ کرکے اُسکو جہیل بنا دیگی الحوقت روسی جہازات کو ممانعت کیجاویگی کہ ادھر نہ آنے پائیں۔ اُدھر انگلستان میدان جنگ میں گرور کیگا اور ہرگز اجازت بڑھنے کی نہ دیگا اور یقین ہی کہ شاہ ایران کو بھی سمجھیگی پیش آئنگی اور دیدہ و دانستہ وہ روسی دوستی میں برٹش کو فراموش اور اپنے ملک کو تباہ نہ کریگے۔ اگر روس نے براہ ہرات انگلستان کا ارادہ کیا اور ہرات کو اپنی فوجی کارروائی کا مرکز بنایا تو یہہ ممکن نہیں کیونکہ اول تو یہہ راستہ دشوار گزار ہی دوسرے روسیوں کو خوب یقین ہی کہ سرکار انگریزی ہمارے حملہ کو ہرات پر روکے گی مگر بوجہ قرب راہ کے شائد روس ادھر بھی توجہ کرے ہمارے نزدیک روس خواہ اُدھر متوجہ ہو یا ہو مگر گورنمنٹ کو لازم ہی کہ براہ قندھار ہرات کو اپنی فوجی کارروائی کا مرکز بنائے اور ہرات پر روسیوں کو روکنا چاہئے کیونکہ ہرات کا مورچہ اور گورنمنٹ انگریزی کا وہاں ایسا موقعہ ہی کہ تھوڑی سی بھی برٹش فوج بہت کچھ کام کر سکتی ہی اور روس پچاس ہزار فوج بھی لائے تو جب بھی کامیاب نہوگا کیونکہ بوجہ قرب کراچی قطع قندھار برٹش فوج کو ہر طرح کی امداد پہونچنا سہل و آسان ہی اور روس کو ہر ایک وقت کا سامنا موجود ہی۔ علاوہ اسکے اگر قندھار پر ایک مستحکم قلعہ بنایا جاوے تو نہایت اچھا ہی کیونکہ جب قلعہ طیار ہو جاوے تو انگریزی فوج بلا خدشہ قیام کر سکتی ہی۔ اور اِس حالت میں روس سوچ بچار کرکے ہی ہندوستان پر حملہ کریگا لیکن افغانستان کا اصلی جنگی مرکز ہرات یا قندھار نہیں بلکہ کابل ہی اور کابل مندرجہ ذیل مقامات سے مفصلہ ذیل فاصلہ پر واقعہ ہی۔ پشاور سے ۱۹۳ میل قندھار سے ۳۱۵ میل۔ بلخ سے براہ بامیان ۴۲۰ میل۔ اور براہ چار یکٹ ۳ میل۔ کوہاٹ سے ۲۳۰ میل ہی +

جو شہر کمیں غور کے پہاڑوں سے نکلکر ہرات کی طرف سے آتی ہیں اُنکی جانب کا راستہ کابل کو محفوظ رکھتا ہی۔ افغانستان ترکستان اور اکسس کے درونکی محافظت کرتا ہی اور بدخشان اور چترال کی طرف سمرقند سے اگر کوئی فوجی کارروائی کیجاوے تو اُسکو بھی دہمکی دیسکتا ہی +

اگر روس بلخ کی جانب سے بڑھے تو گورنمنٹ ہند کو لازم ہی کہ وہ اُس سے پہلے کابل میں پہونچ جاوے اور کابل کے قرب و جوار میں اول درجہ کا قلعہ قایم کرے تاکہ اُس سے روسیوں کا بندوبست اور مطلق العنان جرگوں کی سرکوبی بخوبی عمل میں آئے مگر روسیوں کو بہت زیادہ اس راہ میں اُس وقت کا سامنا ہوگا جو غالباً انکے خیال میں بھی نہیں ہی یعنے وہی لوگ جو دوستی کا دم بھرتے ہیں وہی دشمنی دکھلا دینگے۔ اور روسیوں کو اپنی جانوں کا سنبھالنا دشوار ہو جائیگا +

اگر روس نے براہ چترال و سمرقند ہندوستان کا عزم کیا اور کابل کو چھوڑ کر پشاور پر حملہ کیا تو اِس راہ دشوار گزار کا جس میں ۶۰۰ میل پہاڑ اور ریگستان کو طے کرنا پڑتا ہی جسکا عبور کرنا سخت مشکل ہی اور اِس راستہ سے سامان رسد اور آلات جنگ جو ہندوستان پر حملہ کرنیکی اتنی بڑی مہم کے لئے ضرور ہیں لیکر چلنا آسان بات نہیں ہی اگر برٹش گورنمنٹ کو اِس راستہ پر بھی روسیوں کا (گو افغان بھی شریک ہو جائیں) روکنا کچھ مشکل نہیں ہی یعنی جسدم روسی فوج نے سمرقند سے نقل و حرکت کی تو برٹش کی جانب سے چترال پر اُنکو دھمکی کا پیغام دیا جائیگا اور کابل و قندھار غزنی۔ جلال آباد و قرم پر برٹش فوجیں مقرر کیجائینگی اور ایک مقام سے دوسرا مقام مسلسل کر دیا جائیگا تاکہ مختلف مقامات کی فوجیں جب ضرورت ہو متفق ہو جائیں پھر جو روسی فوج افغانستان سے جنگی کارروائی کریگی اُسکو کسی خاص مقام سے تھوڑے سے فاصلہ پر ہٹنے کے بعد اُس مقام سے پاس مددگار رونکی جانب سے خواہ کسقدر فوج ہو کچھ فایدہ نہ ہوگا بلکہ جسقدر روسیوں کو فتحمندی کی امید ہی اُسیقدر نقصان اُٹھانا پڑیگا +

ہمارے نزدیک روسی اِن فتوحات پر خیال کرکے براہ دور اندیشی اپنی اولوالعزمی سے وسط ایشیا ہی کو افتخار بخشتے رہیں تو شایان حکمت عملی مملکت ہو ورنہ حملہ ہندوستان میں سوائے ناکامی اور بربادی فوج کے کچھ حاصل

مصر پر جو آفتیں آئیں سو انکے معبودوں کو جھوٹا ثابت کرنیکے لئے بھی تھیں

پاک کلام راز ایزدی کا خزانہ ہے جسمیں ملک جاودانی کا بیانہ ہے جہاں تک انسان اس کان طلائی کو کھود کرے اسنا ہی مال بیشتر اسمیں پھر بھی باقی ہے۔ الوہیت کا علم تو ہوا بیدا وقیق کہ انسان نہیں کر سکتا ہے اسکو تحقیق۔ کہاں ایکان ہو کہ اس راز کو پاوے جب تک روح پاک اُس بھید کو اسکی سمجھ میں نہ لاوے۔ لیکن اُسکا تواریخی حصہ بھی بہت سا ایک عجیب حصہ کہ جو حادثے اور معرکے ہیں اسمیں مذکور انکے جاننے کو ہے اسے نہایت ضرور کہ جن ملکوں میں وے واقع ہوئے اور جن قوموں کے بیچ وے صادر ہوئے انکی ریت اور رسم سے اپنے تئیں واقف کرے اور انکے طور اور اطوار کو خوب سا پرکھے ۞

تا مقصود مذکورہ بالا ثابت ہو ہم پیش کرتے ہیں مصر کی دس آفتوں کو۔ اب دریافت کریں کہ کیا یہہ آفتیں صرف اتفاقی تھیں یا کہ خاص غرض کے لئے ہوئیں۔ کیا مینڈک وجوئیں اور آگ وا ولے آئے صرف اسلئے کہ مصریوں کے سر آفت پڑے یا اسمیں مخفی تھی قدرت بالا کا ظاہر ہو حکمت بزدانی مصر ہی کاہنوں کے پھندوں میں گرفتار تھے انکے جادو کے جالوں میں لاچار تھے انکے ہاتھ کی صفائی اور انکی نظر بندی کے کیسی ملک مصر میں تھے ایسے ریل پیل کر رہا دشت وے لیکے رہا یا تمام تعجب و حیرت سے دیکھتے تھے انکے کام بلکہ انکے دھوکے اور حیل کو معجزہ جانتے اور اپنے دیوتا کی قدرت مانتے کیا جانیں بنی اسرائیل نے سمجھا بھی کہ جو دیوتے صحیح ہیں اور انکے کام بھی خدا کو انہوں نے کیا تھا فراموش کیونکہ غلامی کی سختی میں تھے وے بے ہوش۔ پھر قاعدہ کلیہ ہی ہے کہ بڑوں کی غلطی کو مانتے صحیح جب ایک قوم دوسری قوم کے تحت میں ہو یہہ نقل کرتی ہو کرتی ہو وہ۔ جیسا ہمارے ملک میں ہوا کہ انگریز شراب پیتے ہیں وے جنکو تھا سدا نکار اگر بڑوں کی عادت کے لئے اوتار نہ بھلائی ہر برائی کو کیا اختیار اسرائیلیوں میں بھی یہہ غلط خیال فرمایا تھا اسکے ہی سبب انہوں نے ارون سے بچھڑا بنوایا تھا ۞

پھر موسیٰ انکے مقصون میں تھا ابرائیکی کتابوں کے ورق میں بنتا تھا ظاہر۔ پس ظاہر ہے کہ لوگوں پر جو یہہ تھا ہرگز یہہ بھی ہو انکے دیوتوں کا ایک نظیر۔ اسکے خلاف موسیٰ اور ہارون کو قدرت کا عصا دیا اور جیسیرس دوز خیمیں کو مقابل کرتے گیا۔ وے شیطان کو زور دکھاتے تھے وہاں ہے قدرت اور بڑی قوت خدا کے اور جہاں ہا کر ظاہر ہو نظر ہیں ہرگہ بالا یہی کون سر دنیا کا حقیقی خدا تعالیٰ ہی کون ۞

پھر معجزہ جو ہو پیدا ہوا آتے اور ہی اس کے منتر کو سب پست تھا۔ اس منتر میں مصری سب نہروں کو لہو بنتے تھے انکو اپنا معبود حق مانتے تھے۔ موسیٰ کے سانپ نے انکے ناگوں کو نیا نگل انکو خدا کی خدائی نے ڈالا خجل ۞

انکے نزدیک دریائے نیل تھا مقدس اور پاک بلکہ کہا جاتا کہ تھا انکے دیوتوں کی ناک۔ اس سے زمین پانی تھی رہتی گی اس ہی طغیانی پر موقوف تھی انکی زندگی۔ انکی مچھلیوں کو پاک جانتے تھے اور پانی کو تبرک مانتے تھے۔ جب موسیٰ نے اُسپر اپنا ہاتھ بڑھایا تو ایک ایسا ہوناک نقشہ دکھایا کہ جو آئے تھے طہارت کو سو وہ لپس گئے دسو جو قبل سرخ ہوا یہہ معجزہ تھا خونریزی ایسی کر دیا تھا اب ایسے معبود پر کون خوشبو چڑھاوے جسکے تعفن نے اسی مردہ بنا کے ۞

دوسری آفت مینڈکوں کی جو آئی سو انکے دیوتوں پر رسوائی آئی ایک معبود مینڈکوں کا تھا نور زادہ جسکو پوجتے تھے مصری زن و مرد۔ جب یہہ بے حساب پیدا ہوئے اور رکابی اور پیالوں میں کودنے لگے تب مصری ہوئے وہ گناہ زیر بار۔ اسلئے کہ انکے دور کرنے میں پڑے لاچار انکے نزدیک یہہ پاک جانور پاک تھے جلا کیونکر کوئی انکی جان لے جب مر کر سڑ گئے ہوئے یہہ تو دو دو نیشار تو بھر گئے انکی گلی کوچہ اور بازار کا یہہ کہیں ایسی کبھی لاچاری آئی تھی جیسا مصریوں کو اسمیں نگمساری آئی تھی ۞

انکے مذہب کی بنیادیں کتابوں میں تھا کہ گوکہ کا سب کو ہر حالت میں بچہ ضرر کو کسی طرح قبول نہیں کرتے ہوں یا سب جو ہیں یا اور کوئی گرند گزیدہ ہو تب سب جو دیگر قسمیں بر پا ہوتیں اور بت گہیں شدت ابھر جو تیں تو نہ فقط پیشی تھیں انکا زندہ خون پر یہہ بھی ہو وے سب بر صاف مفہوم کہ معبود ملکے کرنے پڑے اور موقوف ہوا بوجا پرستش اور سب بجند فرعون نے بخود ہی میں اپنے کو بے خدا پایا ہم سخت دل سے تمام حق ہو ایمان نہ لایا جادو گر لاچار ہو سو جیسے یہہ ہو گیا اور مجبور اقرار کیا کہ یہہ کار خدا ۞

پانچویں آفت تھی خلاف بعلزبول جسے انکے تھے کھیو نکا دیا معقول جیسے مشہور تھا کہ ملک کو کیڑوں سے بچانا ہے سو سب جھنڈ کھیوں کو برابر ستاتا ہو ہیں جب کاہن اور جادوگر انکے ہٹانے میں ہوئے معذور تو انکے دیوتے کی ذات ابھر ہوئی مشہور ۞

پھر جو چوپائے جانوروں پر آئی مری یہہ ایسی اور کھیں اور ایوں پر آفت پڑی یہہ موسیٰ کی حفاظت کرو جنے تھے ہر ایک ہر ہوا کہ محض مردہ تھے ۞

مصر میں کاہن انسانی قربانی کی خاک اڑاتے اس سے بلا دور رہتی ہو وے بتاتے خدا نے کہ موسیٰ سے خاک اڑوائی اور اس سے ایسی آفت بلوائی کہ پھوڑے اور پھوڑے سے بھی ستم سب لوگوں کی جانیں ہو گئیں پر ستم ۞

دیوی آئیسں جو تھا مہا دانی کی قفل تھی انکے آگے اندھی پانی پر بکرا ان اصل تھیں جیکا اولے پانی بجلی و کڑک ہوتی نازل انکی وہاں اس سے ہوئی محض لا حاصل جانتے تھا کہ فرعون ماننا کہ بت پرستی خلاف تھی اور جعظیم کہتا کا ہو خدا یہہ تیری عدالت ہو ۞

ٹڈیوں نے آکر سراپس کو رسوا کیا انکے خدا کو انکے باتھ سے بطل کر دیا۔ یہہ تو بالکل دور کنندہ مشہور تھا انکے بٹانے میں مجبور تھا۔ یہہ نہ ٹلیں نہ گھٹیں نہ جلیں کسی طرح جیسا کہ شاہ نہ جا دست تھا واقعہ العمل تھریب ۞ لگی اور سب سورج دیوتا کو جھوٹ ثابت ہوئے دیکھ سکے

مراسلات

اے میرے ہم ذات بھائیو یعنے کھتریو اور ہماری قوم کے پیشواؤ یعنے برہمنو مجھے تمہاری حالت پر نہایت افسوس آتا ہے کیونکہ تم لوگ اپنے آپ کو سب قوموں سے افضل بلکہ اوتار تصور کرتے ہو اور دانائی میں اپنے برابر کسی کو خیال نہیں کرتے لیکن میری رائے میں عقل سے بالکل بے بہرہ ہو۔ شرم تمہیں ذرا بھی نہیں نکاح ثانی بیوگان کی بابت بارہا اخباروں میں مضمون چھپ چکے ہیں اور سینکڑوں خرابیاں تم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو لیکن آنکھ نہیں کھولتے معلوم نہیں تمہیں کس نیند نے گھیرا ہے جاگو جاگو ہوشیار ہو تمہیں سوئے ہوئے بہت مدت گذر گئی جہان میں تم بدنام ہو گئے سنبھلو سنبھلنے کا وقت ہے پھر پچتاؤگے گذرا زمانہ ہاتھ نہیں آئے گا تمہاری عورتیں تم سے ادنی لوگوں کے گھروں میں آباد ہونے لگیں علاوہ بدنامی کے اُنکی نسل کی ترقی اور تمہاری نسل میں تنزل ہو رہا ہے ذرا سنئے تمہارا کیا حال ہے اور تمہاری قوم کو کیا کیا دقتیں پیش آرہی ہیں ایک کھتریوں کی لڑکی جسکی جائے پیدائش رامپور ہے عرصہ ایک سال یا سوا سال سے بیوہ ہو گئی اور ایام بیوگی میں ہی حاملہ ہو گئی جب حمل کا وقت قریب آیا تو جلاوطن ہونا پڑا گھر سے نکل جنگل کی راہ لی اتفاقاً اس کے بہنوئی کو خبر ہو گئی اور وہ اپنے گھر میں لے آیا یہاں آکر یعنے بھکھو وال میں اسکے ایک لڑکی پیدا ہوئی تھانہ میں اطلاع ہوئی لڑکی کی حفاظت کے واسطے سخت حکم ہوا اب اگر وہ لڑکی قضا سے بھی مرجائے تب بھی اُن سے بازپرس ضرور ہوگی بھلا صاحب اگر نکاح ثانی کا رواج ہوتا تو یہہ دقتیں کیوں پیش آتیں اس میں شک نہیں اگر کسی کو حمل کے پہلے سے خبر نہ ہوئی ہوتی تو ضرور اسقاط حمل کی کوئی نہ کوئی تجویز پیش آتی اب وہ خاوند کی طلبگار ہے لیکن جب کسی کھتری نے اس کو گھر میں دخل نہ دیا تو مجبور وہ زمیندار کے گھر میں آباد ہونے پر رضامند ہو گئی ہے چنانچہ ہمارے گاؤں موضع گھونگراں سے مان سنگہ زمیندار اس سے باتیں کر آیا ہے اور سنا ہے وہ اسکے گھر آنے کے واسطے رضامند ہو گئی ہے ایسا ہی ایک کھترانی موضع کھبہ میں ایک جاٹ زمیندار کے ایک دو روز ہی موضع جر توبی میں ایک جاٹ کے گھر میں آباد ہے جو کہ پہلے مسلمان گوجر کے گھر میں آباد تھی اور ایک لڑکی بھی گوجر سے اس کے پاس ہے بھلا صاحب اگر نکاح ثانی بیوگان کا رواج ہوتا تو ایسی خرابیاں کیوں پیش آتیں نکاح ثانی کرنے کو اپنا ہتک سمجھتے ہو لیکن یہہ خیال نہیں کرتے کہ تمہاری عورتیں کمینہ لوگوں کے گھروں میں آباد ہونے لگی ہیں بڑی شرم کی بات ہے یہہ رواج صرف اہل ہنود میں ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کی اکثر اعلی قوموں میں بھی رواج ہے چنانچہ راجپوت و سید وغیرہ باوجودیکہ شرع میں نکاح ثانی کا تاکیدی حکم ہے اور نکاح ثانی نکرنا گناہ تصور کیا جاتا ہے پھر بھی وہ لوگ اس خرابی کو دور نہیں کرتے اور یہی رواج جاری رکھتے ہیں کہ بیوہ بیچاری اپنی ساری عمر مصیبت میں گذارے +

باقی آئندہ۔ الراقم رلا رام گھونگرانوی نائب مدرس بھیرہ

خط

ڈیر ایڈیٹر

تسلیم۔ یہہ چند سطور خدمت میں ارسال ہیں مہربانی کر کے اپنے اخبار صداقت آثار کے کسی گوشہ میں انہیں جگہ دیویں +

مجھے بتاریخ ۱۶ ماہ جون گجرات سے وزیر آباد جانے کا اتفاق ہوا جونہیں سٹیشن پر پہنچا گاڑی نے وسل کی میں بھی ٹکٹ لے جھٹ سوار ہو گیا جس گاڑی کے کمرہ میں بیٹھنے کا اتفاق ہوا۔ اسمیں ایک پیرمرد سفید ریش نام مولوی محمد الدین ساکن ضلع جہلم اکیلے سوار تھے۔ میں نے اُنہیں ایک مقطع شکل دیکھکر سلام کیا مولوی صاحب نے خم ہو کر سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا بعد معمولی گفتگو کے مولوی صاحب نے فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ عیسائی ہیں میں نے عرض کی ہاں جناب میں عیسائی ہوں +

بعد اسکے مولوی صاحب نے ایک سرد آہ کھینچکر فرمایا کہ اگر آپ ایکدفعہ بھی قرآن مجید کو غور کی نظر سے دیکھیں تو مجھے قوی امید ہے کہ آپ ضرور آں حضرت کی پیروی اختیار کر لیویں +

میں نے بڑے ادب سے عرض کی کہ اگر آپ اسوقت کچھ قرآن کی تعلیم زبان مبارک سے فرماویں تو امید کہ جانبین کو کچھ فائدہ حاصل ہو +

مولوی صاحب نے ایک آیت سورہ عمران سے پڑھی جسکا مطلب یہہ تھا کہ جب تک انسان اسلام کو قبول نکرے نجات نہیں پاسکتا +

میں نے عرض کی جناب من سورہ بقر میں تو لکھا ہے کہ خواہ کوئی مسلمان ہو خواہ یہودی خواہ عیسائی ہو خواہ صابئین اگر یقین کرے اللہ پر اور روز قیامت پر اور نیک کام کرے تو بہشت میں جا سکتا ہے یہہ کیا یہاں قرآن کچھ فرماتا ہے اور سورہ عمران میں اسکے برخلاف اس سے تو قرآن کے منجانب اللہ ہونے پر شک آتا ہے +

مولوی صاحب نے فرمایا کہ صاحب یہہ تو آپ لوگوں کی صرف باتیں ہیں قرآن شریف کے منجانب اللہ ہونے پر جو شک لاتا ہے سو کافر ہے قرآن شریف میں لکھا ہے کہ اگر تم شک میں اُس چیز سے کہ نازل کی ہمنے اپنے بندہ پر تو ایک سورۃ ہی اسکی مانند بنالاؤ۔ اسپر مولوی صاحب نے بڑے زور سے



کہا دیکھئے صاحب قرآن شریف کا دعویٰ کیا عمدہ ہے دنیا میں قرآن ایک لاثانی کتاب ہے۔ اسکی فصاحت کا تمام عالم گواہ ہے۔ ماسوا اسکے تمام جانور بھی اسکے من جانب اللہ ہونے کے گواہ ہیں کیونکہ ہر ایک آواز جو جانور نکالتا ہے کوئی نہ کوئی آیت یا حصہ آیت قرآن شریف کے کا ہوتا ہے۔ مثال میں مرغ کی آواز سنائی گو وہ سبحان اللہ۔ سبحان اللہ کہتا ہے +

میں نے عرض کی کہ جناب اگر لاثانی و افضل سے مراد انکی عبارت ہو تو واضح ہو کہ عبارت کا لاثانی ہونا کوئی وجہ من جانب اللہ ہونے کی نہیں ہے اور اگر ایسا مان لیا جاوے تو بہت سے شاعروں کی کتابوں کو کلام الہٰی ماننا پڑے گا جبکہ آپ قرآن کو عربی زبان میں لاثانی کتاب سمجھتے ہیں ایسا ہی عالم لوگ ہومر کی کتاب کو یونانی زبان میں اور ورجل کی کتاب لاطینی زبان میں اور کالیداس کی کتاب کو سنسکرت زبان میں لاثانی سمجھتے ہیں۔ اس صورت میں آپکو ان سب کتابوں کو کلام الہٰی ماننا ہوگا۔ مگر قرآن کے تو لاثانی ہونے میں بھی شک ہے۔ کیونکہ فرقہ نظامیہ کا پیشوا ابراہیم بن سیار متکلم اور رئیس معتزلہ تھا جسکا حال علامہ شہرستانی نے لکھا ہے کہتا ہے کہ عرب کے لوگوں کو جبراً یا بجبر ممانعت تھی کہ اسبات کا یعنے قرآن کے برابر کتاب بنانے کا ارادہ نکریں۔ اور کہ ایک اور کتاب میں لکھا ہے جسکی عبارت یہہ ہے "ان الناس قادرون علی مثل ھذا القرآن فصاحۃً ونظماً وبلاغۃً" یعنے انسان قادر ہیں ایسا قرآن بنانے پر بلاغت اور فصاحت اور نظم میں مولوی صاحب اور بھی ایسے بہت سے حوالہ ہیں مگر سٹیشن نزدیک ہے اسلئے اسکو چھوڑکر دوسرے حصہ کی طرف توجہ کرتا ہوں یعنے اگر آپ قرآن کو مضمون میں لاثانی مانتے ہیں تو آپکو کوئی ایسی تعلیم قرآن سے بتلانی ہوگی جو بائبل سے بڑھکر ہو ہاں اتنا تو میں بھی مانتا ہوں کہ قرآن میں بہت ایسی باتیں ہیں جو بائبل سے نکالی ہوئی ہیں۔ مگر مصنف قرآن نے نکالتے ہوئے ایسی ہوشیاری کی ہے کہ کسی نہ کسی بات میں کم و بیش کر گیا ہے +

اسپر مولوی صاحب نے جوش میں آکر ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بارہ میں دو ایک ناواجب کلمے بولے جو برداشت سے باہر تھے۔ اسوقت ایک ہندو نے جو دوسرے کمرہ سے اٹھکر صرف گفتگو سننے کے لئے ہمارے پاس آبیٹھا تھا اپنا افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ دینی گفتگو میں ایسے الفاظ نقصان کا باعث ہوتے ہیں پھر میں نے مولوی صاحب سے عرض کی کہ جناب جو کچھ میں نے کہا ہے سچائی کی راہ سے کہا ہے اور اگر آپکو یہہ ناگوار گذرا ہے تو معاف فرماویں اور اگر اجازت دیویں تو آپکی دوسری بات کا بھی مختصر جواب عرض کردوں مگر مولوی صاحب کب سنتے ہیں وہ تو اپنی ہانکتے چلے گئے چونکہ ہم وزیرہ آباد کے سٹیشن پر پہنچگئے تھے گاڑی سے اتر پلیٹ فورم پر کھڑے ہو کر پھر اجازت طلب کی بڑی مشکل سے مولوی صاحب نے اسی ہندو صاحب کے کہنے سے اجازت دی میں نے عرض کی جناب اگر یہہ بات مان لی جاوے کہ جانوروں کی آواز شہادت کلام الہٰی کی ہیں تو ہندو لوگ کہتے ہیں کہ مرغا بولتا ہے "است گور تو ست گور" تو اس صورت میں ہندوؤں کی کتاب کو بھی کلام الہٰی ماننا پڑے گا۔ گستاخی معاف اگر یہہ ٹھیک ہے کہ ہر ایک جانور قرآن کی آیت بولتا ہے تو بتائے کہ سواے جو بولتا ہے "گھو گھو" وہ کونسی آیت بولتا ہے +

اسپر مولوی صاحب نے کچھ ناراض ہو کر فرمایا کہ اگر پھر کبھی اتفاق ملاقات کا ہوا تو ان سب باتوں میں آپکی پوری تسلی کی جاویگی +

بعد اسکے میں نے عرض کی جناب من محمد صاحب ایک بڑے دانا آدمی تھے انہوں نے جب دنیا کا سب کچھ حاصل کرلیا یعنے دولت عورتیں سلطنت وغیرہ تو انہوں نے یہہ سوچا کہ ہمنے تو نبی کا دعویٰ کرکے اپنا وقت خوب گذار لیا ہمارے پیرو بیچارے دوزخ میں نہ جاویں انکو بتلا دیا "ان منکم الا واردھا"۔ یعنے نہیں ہے کوئی تم میں سے مگر داخل ہونے والا بیچ اسکے یعنے دوزخ کے اس سے بتادیا کہ تم سب دوزخ کے لائق ہو بعد اس کے اشارۃً آسمان پر جانیکا یعنے بہشت کا رستہ بھی بتلا دیا فرمایا "سبحٰن الذی" الخ یعنے پاک ہے وہ ذات جو لیگیا بندہ اپنے کو ایک رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک" اور کہ وہاں سے محمد صاحب کو معراج ہوا (حالانکہ یہہ غلط ہے) اسکا مطلب یہہ نظر آتا ہے کہ محمد صاحب نے آپ لوگونکو بتادیا ہے کہ اگر کوئی آسمان پر جانا چاہے تو اسکے لئے مسجد اقصیٰ کا رستہ ہے واضح ہو کہ مسجد اقصیٰ شہر یروشلم میں تھی اور کہ اس جگہ خداوند یسوع مسیح مصلوب ہوئے تھے مطلب یہہ کہ آسمان پر جانیکے لئے آپکو محمد صاحب کی طرف سے بتلایا گیا ہے کہ یسوع مسیح کی صلیبی موت ہی اکیلا وسیلہ ہے +

مولوی صاحب نے فرمایا کہ یہہ سب غلط ہے اور بے پائدار +

بعد اسکے گاڑی نے وسل کی اور میں نے مولوی صاحب سے سلام عرض کیا +

الراقم ڈی۔ ایس۔ از گجرات +

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا۔ مکھیاں چھوٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ جھینگر وغیرہ سب فی الفور ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پیسہ۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

جدید خبریں

ایک سوداگر معتبر جو ۱۰ سنہ الیہ کو کابل سے نکلا ہو اور ۱۳ سنہ الیہ کو پشاور میں پہنچا ہو بیان کرتا ہو کہ کابل میں صورت فساد رونما ہو اور خفیہ ہر ایک جگہ مجلسیں ہوتی ہیں۔ خلاصہ یہ ہو کہ بعض لوگ امیر صاحب کابل کو دولت روسیہ کا ہمراز بیان کرکے دلائل سے ثابت کرتے ہیں کہ باطن میں امیر صاحب دولت انگریزی سے منحرف ہوکر روسیوں کے ساتھ رازداری رکھتا ہو اور بسبب سابقہ ملازمت کے امیر کا دل روس کی طرف راغب ہو۔ دلائل میں سے جو بطور ثبوت رازداری امیر صاحب بیان کیجاتی ہیں ایک دلیل قوی یہ ہو کہ چھ نفر روسیان بہ لباس اہل روم ترکستان افغانی میں مقیم ہوکر لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں اور ملازمان امیر صاحب نے مطلع ہو ترکستان سے عرضی بھیجی ہو مگر امیر صاحب نے جواب روانہ کیا کہ چھوڑ دو مسافر ہیں۔ دوسری دلیل یہ ہو کہ امیر صاحب قیام فوج انگریزی سے مقام کوئٹہ بہت اندیشہ ناک معلوم ہوتے ہیں۔ اور ہر ساعت اہل شورہ کے ساتھ اسباب میں بھی گفتگو کرتے ہیں جس سے امیر صاحب کی ناراضی اور اندیشناکی ظاہر ہوتی ہو۔ تیسرے جو کہ سرکار انگریز بہادر نے معاملہ پولیٹیکل درہ خیبر کا اپنے ہاتھ میں لیا ہو یہ بات بھی امیر صاحب کو اندیشہ میں ڈالتی ہو اور بعضے لوگ نظر بر معاملات ظاہری امیر صاحب کو دوست سرکار انگریزی کا جانتے ہیں مگر اہل نظر ان اسباب کو نہیں مانتے بلکہ اسکو ظاہرداری و مدارا تصور کرتے ہیں ✤

روسیوں کا ایک دستہ فوج کا ہرات کے نزدیک بفاصلہ تیس میل کے مقیم ہو اور اسباب سے خورد و بزرگ کابل کو خبر ہو اور اوائل میں سنا جاتا تھا کہ امیر صاحب ہرات کی طرف جائینگے مگر اب شہرت ہو کہ ترکستان کی جانب ارادہ دورہ کا رکھتے ہیں۔ اور حکومت عدالت اور تالیف قلوب رعایا میں زیادہ تر کوشش کرتے ہیں اسمقام پر سوداگر نے چند نظیریں بیان کیں جنکا بیان چنداں مفید نہیں مگر عجب یہ ہو کہ اہل عملہ و مصاحبین اکثر باہم اختلاف رکھتے ہیں جب کسی شخص پر امیر صاحب رحم فرماتے ہیں اور انعام دیتے ہیں تو بعضے مصاحبین امداد کرتے ہیں اور جب سیاست کرتے ہیں تو بدستور بعضے مصاحبان منع کرتے ہیں۔ اس سبب سے امیر صاحب نے دربار میں عرض سے چند نفر مصاحبان اہل علم کو خوب سرزنش کی تھی کہ تمنے مجھکو پریشان کردیا ہو۔ نہ رحم کی حالت میں راضی ہوتے ہو اور نہ سیاست کی حالت میں بلکہ باہمی نفاق کے باعث مجھکو اپنی رائے اور تدبیر سے بھی باز رکھتے ہو ✤

کابل میں عموماً مرض بخار ہو۔ امیر کابل بھی چند روز بیمار ہوئے تھے اب تندرست ہیں۔ تاریخ ۱۷ شعبان امیر صاحب نے پریڈ کے میدان میں حاضر ہوکر ملاحظہ پلاٹن ہائے جدید کا کیا وردی بہت میلی اور کثیف تھی سپاہی بالکل قواعد نہیں جانتے تھے اسواسطے حکم ہوا کہ انکو ہر روز قواعد سکھائی جائے۔ گورنر قندھار کی عرضی پہنچی تھی کہ قوم سلیمان خیل جو قندھار کی سرحد پر سکونت رکھتے ہیں اکثر مسافروں کو غارت کرتے ہیں اور اپنے تئیں باغی قرار دیکر حکم نہیں مانتے اگر قوم مذکور کو تنبیہہ و سزا نہ دیجائے تو زیادہ تر فساد کرینگے بلکہ اقوام دیگر مثل قوم توخی۔ وزیرن وغیرہ انکے ساتھ شامل ہو جاوینگے۔ امیر صاحب نے حکم روانہ کیا کہ ابھی موقع نہیں جب ایام گرما گذر جاوینگے تو ابتدائے زمستان میں بشرط عدم اطاعت کے سزا دیجائیگی اب پانسو سوار اور ایک ہزار پیادہ باشندہ قندھار کو بجانب ہرات روانہ کردیا ہو کہ وہاں از بس ضرورت ہو اسواسطے اقوام گرد و نواح کے ساتھ داد و ستد وقت گذاری کرنی چاہیئے۔ اور یہہ قوم سلیمان خیل دور تک چلی گئی ہو یعنے حدود قندھار سے حدود ڈیرہ غازیخان تک چلی گئی ہو۔ اور سب لوگ مسلح سپاہی ہیں ✤

ہرات سے جسقدر لوگ کابل میں آئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہرات کی رعایا سب روس کے ساتھ مل گئی ہو اور سب خانان ہرات کو روس سے خفیہ میل ملاپ رکھتے ہیں اور بہت روسی ہرات میں تجارت و سوداگری خفیہ کرتے اور مخفی رہتے ہیں۔ امیر صاحب کا ارادہ ہو کہ ہرات کی طرف دورہ کرکے پھر براہ میمنہ افغانی ترکستان کی طرف جاویں اور سامان سفر کا تیار ہوتا جاتا ہو ✤

اخبارات دفتری

شملہ ۹ جولائی بہت سے اضلاع میں بارش ہوگئی ہو مگر ابھی اور ضرورت ہو۔ سوائے اضلاع دکانگڑہ و سیالکوٹ کے صوبہ کی تندرستی عموماً اچھی ہو فصل خریف کا تردد جاری ہو ✤

شملہ ۱۰ جولائی میونسپلٹی شملہ نے اپنے افسر حفظان صحت کی معرفت اس طریقہ بود و باش خلاف حفظان صحت کی رپورٹ گورنمنٹ اوف انڈیا کو کی ہو جو محکمہ سکریٹریٹ کے بنگالی بابوؤں میں مروج ہو ✤



لنڈن ۱۰ جولائی - مسٹر گلیڈسٹون آج لبرل ممبروں کا ایک جلسہ منعقد کرینگے اور انکو اُس فیصلہ سے مطلع کرینگے جو اُنہوں نے مسودہ اصلاح کے بارہ میں کیا ہے یہہ مسودہ ۸ - ماہ حال کو ہوس اوف لارڈز نے مسترد کیا تھا یقین کیا گیا ہے کہ یہہ مسودہ پارلیمنٹ کے خزاں کے اجلاس میں پھر داخل کیا جائیگا +

بمبئی ۱۰ جولائی - امساک بارش کے سبب دکھن میں نہایت اندیشہ لگ رہا ہے - درصورت ہونے قحط یا برباہی کے سرکار ہر قسم کی ضروری تیاری کر رہی ہے +

تجویز کیا گیا ہے کہ جو زمین مسٹر ڈنشا مانکجی پٹیٹ نے دی ہے اوسپر ایک کالج بیطاری بنایا جاوے گا تخمینہ لاگت دو لاکھ دس ہزار روپیہ کیا گیا ہے جسکو گورنمنٹ اور حکام لوکل بہم برابر ادا کریں گے +

لنڈن ۱۰ جولائی - آج مسٹر گلیڈسٹون نے جو لبرل جلسہ منعقد کیا اس میں فیصلہ ہوگیا کہ موسم خزاں کے اجلاس میں جو اکتوبر میں ہوگا ممبران پارلیمنٹ کے حق میں رائے دینیکا مسودہ دوبارہ داخل کیا جاوے - مسودات لنڈن میونسپل ہوسنگ کلورنگ آئرلینڈ برطرف کئے جاویں +

لنڈن ۱۱ جولائی - کل رات کو مسٹر گلیڈسٹون نے ہوس اوف کامنز میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ اجلاس خزاں میں صرف ممبران پارلیمنٹ کے حق میں رائے دینے کے مسودہ پر بحث ہوگی لبرل کمیٹیاں ملک میں اصلاح کی تائید میں لوگوں کو برانگیختہ کرنیکے درپے ہیں +

مصری معاملات ماہران فنانشل جو مصری فنانشل پر بحث کر رہے ہیں آئیندہ ہفتہ میں اپنا کام ختم کریں گے اور اسوقت کانفرنس پھر منعقد ہوگی +

پیرس ۱۰ جولائی - مارسلز میں ہیضہ ترقی پر ہے آج ۵۳ - اموات واقع ہوئیں - ٹولن میں مرض کمی پر ہے آج صرف ۱۲ - اموات واقع ہوئیں +

شملہ ۱۱ جولائی - لیڈی ایچیسن و مس البرٹ معہ ہمراہیان کل شام کے ۶ بجے یہاں وارد ہوئیں +

شملہ ۱۱ جولائی - امیر کابل ایک ہزار سوار بھرتی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں سان میں صرف کابل و قندھار کے بڑے بڑے سرداروں کے بیٹے بھرتی کئے جاویں گے - اور نیز بارہ ہارہ کی چکیاں بنوا رہے ہیں +

کابل میں بہت سے ایسے آدمیوں کے گرفتار کئے جانے کی خبر ہے جو ایوب خان اور دوسرے پناہ گیروں کے ساتھ سازش رکھتے تھے +

پشاور میں امیر کابل کی ساس آئی ہے جو خانہ کعبہ کو حج کے لئے جاتی ہے

لودیانہ

گرمی کا نہایت ہی زور ہے اور بارش کا نام و نشان بھی نہیں ہے - غلہ روز بروز گراں ہوتا جاتا ہے - اگرچہ کسیقدر بعض بعض زمینداروں نے غلہ یا نی کر کے کچھہ تخم ریزی کردی تھی مگر کچھہ بھی سبزی ظاہر نہیں ہوئی شہر کی گلیاں سخت خراب حالت میں ہیں انکی داد فریاد کوئی نہیں سنتا ہے - اور نہ مرمت کی طرف کچھہ خیال ہے مگر گدھے انپر برابر گزرتے ہیں اور انکی ردی حالت کو اور بھی تباہ کرتے ہیں - ہمارے جدید ممبران میونسپل کمیٹی کو اپنے آئیندہ اجلاس میں تہی کی طرف کی جانب زیادہ غور کرنی چاہیئے اور نکاسی کی درستی کے لئے اپنا روپیہ نہ صرف بیرونی سڑکوں کی آراستگی میں صرف کرنا چاہیئے بلکہ اندرونی شہر کی حالت کو بھی دیکھنا چاہیئے +

ہمکو زیادہ افسوس اسبات کا ہے کہ ایسی سخت گرمی کی حالت میں بھی عام گذرگاہوں میں چھڑکاؤ نہیں ہوتا ہے کیا ہماری میونسپل کے پاس دس پندرہ سقہ ملازم رکھنے کی گنجائش نہیں ہے +

پرانے ممبران کی بدولت پھر شہر کے کتوں نے ترقی کی ہے اب انکی جدائی کے فراق میں تمام رات گلی کوچوں میں روتے پھرتے ہیں اور لوگوں کو سونے نہیں دیتے شاید جدید ممبران ان بیچاروں کو واجب جھکر نکے قتل کا فتویٰ دینگے +

اشتہار

میں ایک شادی والا جوان آدمی ہوں جس نے سی - ایم - ایس - نارمل اسکول میں تعلیم پائی ہے اور ممالک مغربی و شمالی یا پنجاب کے کسی مشن اسکول میں استاد کی اسامی کی تلاش میں ہوں اور فی الحال میں ایک دیسی ریاست میں اتالیق کا کام کرتا ہوں - میں نے ۷ - برس بطور استاد کے کام کیا ہے - اگر کسی صاحب کو مجھے نوکر رکھنا منظور ہو تو میں اپنی سندات جو مجھے کالج سے اور اور صاحبان سے ملی ہیں منگوانے پر بھیجدونگا - تنخواہ کی بابت کچھہ تقاضا نہیں ہے واجبی تنخواہ منظور کرونگا +

اگر میری بابت کچھہ زیادہ پوچھنا ہو تو مہتمم صاحب نور افشاں سے دریافت کرلیں +

بڑھے ہوئے پھیپھڑے

صفراویت ـ قبضیت ـ ضعف معدہ اور درد سر ولس نے ایبل پلز سے سب دفع ہو جاتی ہیں قیمت ۵ پنیس بی۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہیں +

استفسار قانونی

ناظرین اخبار سے التماس ہے کہ بندہ کے سوال ذیل پر غور کر کے جواب سے ممنون فرماویں +

آیا بیگار کار یعنے محنت بلا عوض قانوناً جائز یا ناجائز ہے اور رعایا گورنمنٹ کے مطابق ہے یا مخالف اور عوام میں بیگار کار سرکار سمجھی جاتی ہے کیا انکا یہ خیال صحیح ہے؟ اور کیا عوام کو ایسا باور کرانا قانوناً روا ہے؟ +

اگر اسکے لئے کوئی قانونی سند ہے تو اسے ظلم اور بے انصافی میں داخل کرانا اور گورنمنٹ کے برخلاف خیال دوڑانا ہے۔ لیکن اگر کوئی قانون اسکے جواز و رواج کے لئے نہیں ہے۔ تو بیگار یا محنت بالجبر جو ہمارے علم کے موافق حکام کے ذریعہ سے اور حکام کے لئے عموماً عمل میں آتی ہے خلاف قانون ہونے کی وجہ سے ظلم و بے انصافی سے بعید نہیں ہے؟ +

تعزیرات ہند دفعہ ۳۷۴ میں یوں لکھا ہے کہ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسکی مرضی کے خلاف محنت کرنے کے لئے ناجائز طور پر مجبور کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے وغیرہ +

کیا لفظ شخص میں سے سرکاری ملازم خارج ہیں یا وہ بھی اسمیں شامل ہیں؟ جائز اور ناجائز طور پر مجبور کرنے کی کیا تفصیل ہے؟ کیا یہہ دفعہ بیگار کار کے برخلاف سند نہیں ہے؟ +

المستفسر

بندہ جی۔ ایل۔ ٹھاکرداس
پسرور ضلع سیالکوٹ

درد سر کی دوا

بابو بسنت رائے صاحب ماسٹر مشن اسکول لودیانہ خاص و عام کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے پاس درد شقیقہ (آدھہ سر کی) ایسی عمدہ دوا موجود ہے کہ ایک دفعہ کے سونگھنے سے درد بالکل جاتا رہتا ہے اور عام لوگوں کو یہہ دوا مفت دیجاتی ہے جنکو دوا مذکورہ بالا کی ضرورت ہو منگالے +

اشتہار

تحفۃ القوانین

اگرچہ مدت سے بقول علی احکام صوبہ پنجاب میں قانون کافی جاری ہیں لیکن ایسا کوئی مجموعہ نظر سے نہ گذرا جس میں عرائض نویسوں و اہل معاملہ کا بہبود ہو حضرات اہل معاملہ اسپر توجہ کرکے بسہولیت اپنے حقوق حاصل کرسکیں نہ بابران خاک مارتے دیکھنا ہے ایکٹ نمبر [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] و نمبر [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و نمبر [illegible] و نمبر [illegible] سنہ [illegible] و دیگر لٹس نمبر [illegible] سنہ [illegible] و احکام گورنمنٹ پنجاب و نظائر پریوی کونسل ہائی کورٹ ہائے و چیف کورٹ محکمہ بال متعلق دیوانی و مال جمع کرکے کتاب مشتمل بر ابواب باب اول مقدمات ناقابل مقابل سماعت دویم اختیارات عدالت و استعمال و تقیق و ترتیب بالش و بیان تحریری سویم درخواست دیوانی و مال چہارم اجرائے ڈگری پنجم اپیل ششم نگرانی و نظرثانی ہفتم میعاد و جہ شرعی و تعیین اسباب دو تالیقی نام کامل الفصاحت تالیف کی چنانچہ اب کتاب ۲۰۰ صفحہ پر سالم تیار ہے جس صاحب کو خرید منظور ہو بذریعہ ویلیو سے روپیہ قیمت طلب فرماویں +

المشتہر

بندہ امام بخش مولف مقام لودیانہ متصل کچہری مرقوم

اشتہار

خریدو ـ خریدو ـ خریدو

بائبل حاشیہ دار یعنے رفرنس

پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان نظام سنگھ سوداگر جاری ہے۔ بائبل اردو حاشیہ دار یعنے رفرنس والی تیار ہوگئی ہے جسکی دو قسم کی جلد ہے ایک کے مع محصول ۵ روپیہ اور دوسری کے مع محصول للعہ روپیہ ہے جن صاحبان کو خرید نا منظور ہو حاضر قیمت مقرر بذریعہ ویلیو پیبل بھیجکر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرماویں معرفت عظیم خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جس میں حصہ میں مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول انجیل دینی وغیرہ۔ دوم مضامین مالی و ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولائتی و تاربرقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول عہ اور مع محصول للعہ روپیہ دو پرچہ کے واسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ مع محصول جو کوئی کچھ پرچہ اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی ۱۲ پرچہ منگاوے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہ ہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا